FUTURE CULTURE
Connecting Staten Island's Waterfront

مستقبل کی ثقافت

سٹیٹن آئلینڈ واٹر فرنٹ کی تعمیر اور ترویج

ولیم مورش نے فیوچر کلچر ورکنگ گروپ کے دوسرے کنونشن میں کہا تھا یہاں ثقافتوں اور توانائیوں کا ایک طویل عرصے سے تبادلہ کیا جا رہا ہے۔ یہی مشاہدہ دیگر کئی افراد کا بھی ہے جو نارتھ شور کو تبادلے کا مقام سمجھتے ہیں۔ کشادگی اور اشتراک کی خصوصیات پر مشتمل متحرک اور متنوع ثقافت۔

عظیم تبدیلی کے درمیان   نیویارک ویل، ایمپائر آؤٹ لیٹس، اُربی اور نیو سٹیپلیٹن واٹر فرنٹ، لائٹ ہاؤس پوائنٹ اور بے سٹریٹ کوریڈور کی ازسرِنو تقسیم اراضی   کچھ رہائشیوں کو ڈر ہے کہ ان کے علاقوں کو چٹیل میدان کے طور پر دیکھا جا رہا ہے اور نارتھ شور کی منفرد ثقافت خاتمے کے خطرے سے دوچار ہے۔ فیوچر کلچر: کنکٹنگ سٹیٹن آئر لینڈ واٹر فرنٹ، سٹیٹن آئرلینڈ آرٹس کے اشتراک سے پبلک سپیس کے لیے ڈیزائن ٹرسٹ کا ایک پراجیکٹ ہے، جس کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ کمیونٹیز کا نارتھ شور کی متحرک ثقافتی ترقی پذیر واٹر فرنٹ کے کردار کی تشکیل میں بامعنی کردار ہو اور وہ اس کے مستقبل میں مسلسل حصہ دار ہوں۔ اس کا مطلب ہے جو کچھ وہاں پہلے سے موجود ہے اسے دستاویزی شکل دینا اور طویل مدتی اور قلیل مدتی ثقافتی مداخلت کے لیے مواقعوں اور مقامات کی نشاندہی کرنا اور فنکارانہ اور ثقافتی اداکاروں اور سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی کی حمایت کرنا۔

فیوچر کلچر اخبار کے آخری ایڈیشن کے بعد سے پراجیکٹ ٹیم نے چھ سیشن پر مشتمل ورکنگ گروپ کا انعقاد کیا اور نارتھ شور کی تنظیموں شہری ایجنسیوں اور نجی حصہ داروں سے ملاقاتیں کیں، انہوں نے واٹر فرنٹ کے ساتھ فنونِ لطیفہ اور ثقافتی مداخلت کے لیے ابتدائی سفارشات کا ایک سیٹ تیار کرنے کے لیے نشستوں سے آراء اور خیالات کو مرتب کیا۔ اس وقت 100 سے زائد ادارے اور افراد مسودے کی سفارشات کا جائزہ لے رہے ہیں جس کا خلاصہ آپ صفحہ 4 پر ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ پورے مارچ کے دوران ڈیزائن ٹرسٹ، سٹیٹن آرٹس اور فیوچر کلچر کے ارکان ان سنجیدہ تبصروں کو ایک حتمی دستاویز کی شکل دیں گے۔ ہم 28 مارچ 2017 کو سٹیٹن آئرلینڈ آرٹس کے نئے گھر اُربی میں ایک عوامی تقریب میں فیوچر کلچر کی ابتدائی سفارشات متعارف کروائیں گے۔

فیوچر کلچر کا حصّہ بننے کے لیے 28 مارچ شام 7:00 سے 8:30 بجے سٹیٹن آئرلینڈ آرٹس، 23 نیوی پیر کورٹ میں تجاویز کے افتتاح میں تشریف لائیے۔

futureculture@designtrust.org پر پراجیکٹ ٹیم سے رابطہ کریں۔

فیوچر کلچر ورکنگ گروپ کے بارے میں

فیوچر کلچر ورکنگ گروپ   جو کہ فنکاروں ، چھوٹے کاروباری افراد آرٹس کے منتظمین، ماحولیاتی ماہرین، شہری حقوق کے کارکنان اور دیگر پر مشتمل ہے، نے چھ سیشنز کے کورس کے دوران نارتھ شور کے موجودہ اور ماضی کے ثقافتی اثاثوں، غیر مربوط جگہوں اور مواقعوں، اور سٹیٹن آئرلینڈ کی کئی ثقافتی برادریوں کی ضروریات کی نشاندہی کی ہے۔ اس منصوبے کے مقاصد کے لیے ثقافت کی جامع تعریف کی گئی ہے: وہ مقامات جہاں سے لوگ آتے ہیں، جو خوراک وہ کھاتے ہیں، ان کا سفر کرنے کا طریقہ، آرٹ جو وہ تخلیق کرتے ہیں، زبانیں جو وہ بولتے ہیں اور وہ چیزیں جو انہیں تحریک دیتی ہیں۔ ثقافتی برادری میں ثقافت کی وسیع صورتیں تشکیل دینے، تعمیر کرنے، تقسیم کرنے اور ان کے انتظامات کرنے والے افراد شامل ہیں۔

ورکنگ گروپ نے ڈیزائن ٹرسٹ فیلوز کو لوگوں اور جگہوں کے بارے میں وسیع معلومات فراہم کیں جو نارتھ شور کو خاص بناتی ہیں۔ پالیسی فیلو بینٹ مارگولس نے گروپ کے سامنے جاری ترقیاتی اور ازسرنو تقسیم اراضی کے عمل کے متوقع اثرات   مثبت، منفی ، غیر جانبدار اور انداز بیان کیئے۔ اربن ڈیزائن فیلو مارگی رڈک نے باہمی میپنگ مشقوں کی نمائندگی کی۔ ورکنگ گروپ نے امکانیت کا ایک سیشن بھی شامل کیا جس میں نارتھ شور کمیونٹی تنظیموں کے تین نمائندوں نے اپنے خیالات کے بارے میں رائے فراہم کی اور اپنے ماضی کے تجربات سے سیکھے ہوئے اسباق بھی بیان کیئے۔

کہانیوں، آراء اور مخصوص سفارشات کے علاوہ ورکنگ گروپ نے فیوچر کلچر کی سفارشات کی تخلیق میں رہنمائی کے لیے چھ اصولوں کی وضاحت کرنے میں بھی مدد فراہم کی۔ یہ اصول درج ذیل ہیں:

1. فیوچر کلچر کا خیال

ثقافتی سرگرمیوں کے لیے ایک مسلسل جاری اور پائیدار کردار کی تلاش۔

2. متحرک کمیونٹی ایکشن

ایسی سفارشات اور منصوبے تخلیق کرنا جو سب کو شامل کرنے اور تحریک دینے والے ہوں۔

3. خود ارادیت کا فروغ

ثقافتی کمیونٹی کو اپنا مستقبل خود بنانے کے لیے چیلنج کرنا اور متاثر کرنا

4. ثقافتی آگاہی کو شامل کرنا

نارتھ شور کی مقامی معلومات کو منصوبوں اور شراکت کی بنیاد کے طور پر شامل کرنا۔

5. حقیقی اقدار کا مظاہرہ کرنا

سرکاری اور نجی اداروں تک معاشی ثمرات پہنچانا۔

6. منصوبہ بندی کرتے ہوئے ترقی کرنا

طویل مدتی منصوبے تشکیل دینے کے ساتھ ساتھ شریک کاروں کے ساتھ مل کر فوری ترقی کرنا۔

ارما بوہورکوئز گیسلر

اومے کیسے پیٹرس

ڈیبورا ڈیوس

وولکر گوئٹزے

لوری آنر

کیرول ہوپر

جان کلسڈن

راشدہ لاڈنر سوارڈ

ڈی بی لیمپ مین

ہیلن لیون

فرن مٹ کاف

گیل مدلٹن

ولیم مورش

وکٹوری منرو

کرسچیئن پین

میلیسا ویسٹ

نکولس ویگنٹزوو

فیوچر کلچر کی سفارشات کے بارے میں

اس وقت سٹیٹن آئرلینڈ کی درجنوں آرٹ تنظیمیں سرکاری حکام اور کمیونٹی گروپ فیچر کلچر کی ابتدائی سفارشات کے ڈرافٹ ورژن کا جائزہ لے رہی ہیں۔ وہ مقاصد اور سفارشات جن کی ہم نے اب تک نشاندہی کی ہے درج ذیل ہیں۔

تبصرے اور سفارشات شامل کرنے کے بعد پراجیکٹ ٹیم ابتدائی سفارشات کی ایک دستاویز تیار کرے گی جسے 28 مارچ کو سٹیٹن آئرلینڈ آرٹس میں متعارف کروایا جائے گا۔ دستاویز میں وہ مخصوص عملی اقدامات شامل ہوں گے جن پر ثقافتی کمیونٹی، پبلک سیکٹر یا پرائیویٹ سیکٹر ہر سفارش کے حصول کے لیے عمل کر سکتا ہے۔ ابتدائی سفارشات کی دستاویز کو حصہ داروں اور کمیونٹی کی مدد سے مزید سنوارا جائے گا اور حتمی مطبوعہ دستاویز اس موسمِ خزاں میں شائع کی جائے گی۔

الف۔ مقامی ثقافت کو اپنانا اور اس میں اضافہ کرنا

1. عوامی موجودگی میں اضافہ کرنا
   1.1 قابل شناخت ثقافتی گروپوں اور مقامات کو ترویج دینا۔
   1.2 بڑے پیمانے پر اور باقاعدگی سے منفرد تقریبات کا انتظام کرنا
2. سیر و سیاحت کو فروغ دینا
   2.1 سب کو شامل کرنے والی مربوط پیغام رسانی کو فروغ دینا
   2.2 سیاحوں اور جزیروں کے رہائشیوں کو نارتھ شور کی کہانی سنانا
   2.3 وجدانی راستے اور جگہ کی بنیاد پر ثقافتی آگاہی کی مداخلتیں فراہم کرنا
3. سپورٹ کو وسیع اور گہرا کرنا
   3.1 ثقافتی رسم و رواج اور فنون لطیفہ کی اقدار کی مربوطی اور حوصلہ افزائی کے لیے ایک مشترکہ آواز تشکیل دینا
   3.2 کمیونٹیز کے درمیان اور سرکاری اور نجی حصہ داروں کے ساتھ شراکت داری کو فروغ دینا اور مضبوط کرنا۔
   3.3 ثقافتی کمیونٹیز کو مالی وسائل سے مربوط کرنا

ب۔ جگہ کو مربوط کرنا اور بہتر بنانا

4. واٹر فرنٹ کا جشن منانا
   4.1 سمندری ثقافت کے تجربے کو محفوظ کرنا اور بہتر بنانا
   4.2 ثقافت کے ذریعے لچک کی ترویج کرنا
5. موجودہ کم استعمال ہونے ولی کھلی جگہوں کو فعال بنانا
   5.1 موجودہ سرسبز جگہوں کو بہتر بنانا
   5.2 درمیانی راہ پر غور کرنا
6. بنیادی ڈھانچے کے تجربے کو بہتر بنانا
   6.1 لوگوں کو ثقافت کے ذریعے متاثر کرنا
   6.2 انتظار اور اجتماع والی جگہوں کو واضح کرنا
7. ثقافت کے لیے بنی ہوئی جگہ کو محفوظ بنانا اور ترقی دینا
   7.1 موجودہ جگہ جہاں ثقافتی کمیونٹی اپنے کام کرتی اور انہیں پیش کرتی ہے کو محفوظ بنانا
   7.2 ثقافتی کمیونٹی کے رہنے، کام کرنے اور نمائش کرنے کے لیے موجودہ یا تاریخی جگہوں کو ڈھالنا
   7.3 نئی آبادیوں میں ثقافتی کمیونٹی کے رہنے ، کام کرنے اور پریزنٹ کرنے کے لیے سستی جگہوں کی منصوبہ بندی کرنا

دیوار کے پیچھے
از بین مارگیو

بے سٹریٹ کوریڈور ڈاؤن ٹاؤن سٹیٹن آئرلینڈ نیبر ہوڈ پلاننگ سٹڈی (بے سٹریٹ منصوبہ) سستی رہائش گاہیں تعمیر کرنے اور محفوظ بنانے کے میئر کے منصوبے کے ہاؤسنگ نیو یارک کا حصہ ہیں۔ جائزے کے حصے کے طور پر سٹی نے زمین کے استعمال کی کاروائیوں اور موجودہ تقسیمِ اراضی میں تبدیلیوں کی تجویز دی ہے جو اس وقت 45 ایکڑ رقبے میں قابل اجازت استعمال کی قسم اور عمارتوں کے سائز کو کنٹرول کرتا ہے۔ از سرِنو تقسیم اراضی کے دائرہ کار میں بے سٹریٹ، کینال سٹریٹ میں عوامی ملکیت والی

عمارتوں کو کرایہ پر دینا یا فروخت کرنا۔ سٹیپلٹن واٹر فرنٹ سائٹ (نقشہ دیکھیں) (سابقہ ہوم پورٹ) کے شہر کی ملکیت والے باقی ماندہ حصے میں واقع مستقبل کے دو ترقیاتی مقامات بھی شامل ہیں۔

سٹی ہال کے نمائندوں نے کہا ہے کہ بے سٹریٹ ایک پراجیکٹ "رہائش اور کام والے علاقہ" پیش کرتا ہے اور یہ کہ اس پراجیکٹ " اس قسم کے کرائے کے گھر لے کر آئے گا جن کی سٹیٹن آئرلینڈ کے بزرگوں، خاندانوں اور نوجوان لوگوں" کو ضرورت ہے۔ مئی 2015 سے کمیونٹی گروپوں اور شہر کے حکام نے ان اقدامات پر تبادلہء خیال کیا ہے جو اس وقت تقریباً 2569 نئے اپارٹمنٹس، تقریباً 600000 مربع فٹ تجارتی جگہ اور 48595 مربع فٹ کی کمیونٹی جگہ کی تجویز پیش کرتے ہیں۔

منتخب نمائندوں کی جانب سے متضاد اہداف سامنے آئے ہیں جن میں عمارتوں کی مناسب اور مطلوبہ بلندی سے متعلق خیالات، نئے تعمیر کردہ گھروں کی قیمتوں کا مناسب معیار اور بنیادی ڈھانچے اور نقل و حمل میں سرمایہ کاری کا ضروری درجہ اور قسم شامل ہیں۔ فیوچر کلچر کے شراکت دار اور شرکاء یہ سمجھنے اور مطلع کرنے کے عمل میں مصروف ہیں کہ بے سٹریٹ پلان کیسے مقامی ثقافت کی معاونت کر سکتا ہے۔ فی الحال توجہ اس بات کے جائزے پر مرکوز ہے کہ زمین کے استعمال میں تبدیلی کس طرح مقامی ثقافتی کمیونٹی کو مضبوط بنانے میں مدد کر سکتی ہے مثلاً اس بات کو یقینی بنانا کہ ثقافتی پروڈیوسرز کے پاس رہنے ، کام کرنے اور نمائش کرنے کے لیے خاطر خواہ جگہ موجود ہے اور اہم ثقافتی اور کمیونٹی سرگرمیوں کے لیے عوامی اور کم استعمال ہونے والے مقامات کو بہتر بنانا۔

مستقبل میں سرکاری اور نجی دونوں کی متواتر اپ ڈیٹس کے لیے یہاں چیک کریں "دیوار کے پیچھے"۔

ذرائع:

http://www1.nyc.gov/site/planning/plans/bay-street-corridor/bay-street-corridor.page
http://citylimits.org/2016/10/25/documents-about-the-proposed-bay-street-rezoning/

اگلے اقدامات اور شرکت کے مواقع (ٹائم لائن اور شیڈول ٹی بی ڈی)

سٹی جولائی سے، ڈرافٹ انوائرنمنٹ امپیکٹ سٹیٹمنٹ (ڈی ای آئی ایس) تیار کر رہا ہے، ایک دستاویز جو شمال مشرقی سٹیٹن آئرلینڈ کی ازسر نو تقسیم اراضی کی تجویز کے ممکنہ ماحولیاتی اثرات کا جائزہ لے گی۔ کمیونٹی کی رائے اور شرکت کی بنیاد پر سٹی ازسرنو تقسیم اراضی کی موجودہ تجویز کو بھی بہتر بنا رہا ہے اور "کمیونٹی کی ضروریات کی نشاندہی" کر رہا ہے۔

1-) علاقے کے منصوبے کا ڈرافٹ

سٹی زوننگ رہائش اور بنیادی ڈھانچے کی تجاویز پر اپ ڈیٹس فراہم کرے گا۔

2-) سرٹیفکیشن اینڈ ڈرافٹ انوئرنمنٹل امپیکٹ سٹیٹمنٹ)

سرٹیفیکیشن بے سٹریٹ پلان اور متعلقہ زمین کے استعمال کی درخواست کے باقاعدہ عوامی جائزے کے عمل کے علاوہ ڈرافٹ ای آئی ایس سفارشات کی پریزنٹیشن کی ابتداء کرتا ہے۔

3-) اُلر اپ پبلک ریویو

کمیونٹی بورڈ 1 بورو کے صدر، سٹی پلاننگ کمیشن اور سٹی کونسل کی طرف سے عوامی جلسوں اور جائزوں کی 5 سے 7 ماہ کا تسلسل۔

ورکنگ واٹر فرنٹ سے : یادداشت کے مقاصد

از سچلنڈارا نوینا

سٹیج کے درمیان سپاٹ لائٹ مجھ پر، میں نے گھونگھا مضبوطی سے اپنے ہاتھوں میں پکڑا، مہینوں کی مشق کے بعد بھی میں پریشان تھا کہ گھونگھے کی آواز کیسی ہو گی۔ میں نے ڈرم بجانے والوں کو اپنے "سورل" شروع کرتے ہوئے سنا اور اس وقت فخر اور اعتماد کا ایک احساس مجھ پر غالب آ گیا۔ میں نے گہرا سانس لیا، گرفت مضبوط کی، اپنے ہونٹوں کو سکیڑا اور گھونگھے میں پھونک ماری۔ میں اونچی، صاف اور دیر پا آواز سن کر مطمئن ہو گیا۔ یہ جانتے ہوئے کہ اس لمحے گھونگھے کی خوبصورت آواز پیش کرنے کے لیے مجھے کس طاقت، مشق اور صبر کا مظاہرہ کرنا پڑا، میرے ہونٹوں پر ایک شگفتہ مسکراہٹ آ گئی۔

سری لنکا کے روایتی رقص کی ایک قسم، کینڈیان رقص میں گھونگھا ایک آلہ ہے جو رقص کے اہم حصو ں کا اشارہ دینے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ساحلِ سمندر پر پائے جانے والے بڑے گھونگھے کو مختلف رسومات اور روایات کے لیے استعمال کرنے سے قبل تیار کرنا ضروری ہے۔ پہلے جراثیم سے پاک کرنے کے لیے اسے ابالا جاتا ہے اور بھاپ دی جاتی ہے پھر کاریگر اسے تراشتا ہے۔ ڈرامائی آواز پیدا کرنے کے لیے منہ سے استعمال کے لیے ایک سوراخ کیا جاتا ہے۔ سری لنکا سے سٹیٹن آئرلینڈ لا کر میں اس قدیم روایت کو قائم رکھ سکتا تھا۔

امریکہ میں پلنے بڑھنے والے بہت سے نوجوان اپنی بنیاد اور ثقافت کو بھول جاتے ہیں۔ تقریباً بیس سال قبل، میرے والدین سری لنکا سے امریکہ منتقل ہوئے اور قسم کھائی کہ وہ کبھی اپنے بچوں کو اپنا ورثہ ترک نہیں کرنے دیں گے۔ کینڈیان رقص کی روایتی آرٹ فارم نے مجھے میری ثقافت سے منسلک رکھا ہے اور مجھے اپنے مادر وطن سری لنکا اور اس کے ساتھ جڑی متحرک روایات کو بھولنے نہیں دیا۔

فوک لائف کو پکارنا

سٹیٹن آئرلینڈ آرٹس فوک لائف پروگرام ایک بار بار چلنے والے کالم کا اضافہ کر کے خوشی محسوس کر رہا ہے جو اپنے نئے اقدامات، سٹیٹن آئرلینڈ کا ورکنگ واٹر فرنٹ؛ میری ٹائم فوک لائف آف نیو یارک سٹیز فارگوٹن بورو، سے متنوع آوازیں فراہم کرتا ہے۔ یہ کمیونٹی پر مبنی پروگرام، جامع، ثقافتی ورثے کی سیاحت کے ساتھ ساتھ کہانیوں کی عزت اور مقامی سمندری روایت کے حامل افراد کے ذریعہ معاش کی سپورٹ کے ذریعے سٹیٹن آئرلینڈ کے واٹر فرنٹ کے سماجی دارلحکومت کی حیاتِ نو کا متلاشی ہے۔ فوک لائف سیریز میں ہر اضافہ فوک لائف پروگرام کی منفرد تحقیقی ٹیم کا ایک رکن تحریر کرتا ہے اور خوبصورت اشیاء، حقیقی ثقافت اور یاداشت سے شاعرانہ انداز میں مخاطب ہوتا ہے۔

نارتھ شور واٹر فرنٹ کو بطور جگہ سمجھنا
از مارگی رڈک

سٹیٹن آئرلینڈ کا نارتھ شور ایک مالا مال اور متنوع شہری مقام ہے دیہات، اپنی منفرد اور مستند تحریک کے ساتھ واٹر فرنٹ جہاں آپ ساحل تک جا کر خود کو سمندری ہوا اور آوازوں میں ڈوبا ہوا محسوس کر سکتے ہیں۔ تہہ در تہہ تاریخ جو اب بھی خوبصورتی سے بنائی گئی قدیم عمارتوں میں نظر آتی ہے، اور کمیونٹیز جو مختلف روایتوں اور قومیتوں سے بھرپور ہیں اور بہت سے فنکاروں، دستکاروں اور شہری کارکنوں کا گھر ہیں۔ یہ تمام منفرد خصوصیات نارتھ شور کی ثقافت بناتی ہیں۔ اور فیوچر کلچر پراجیکٹ ٹیم کے طور پر ہمارا کام اس کے مختلف شعبوں سے مستقبل کے لیے ایک ہم آہنگ خواب بننا ہے۔

اگرچہ ہم نارتھ شور کو ایک منزل اور ایک گھر کے طور پر بیان کرنا چاہتے ہیں لیکن ہم اسے یکساں نہیں بنانا چاہتے۔ جب ہم بے سٹریٹ کے ماحول کو دیکھتے ہیں تو ہمیں ایک متحد بے سٹریٹ کوریڈور کے خیال کو نمایاں کرنے میں اتنی دلچسپی نہیں ہوتی جتنی متنوع ذرائع اور مضبوط روابط کی تشکیل کو بڑھانے میں ہوتی ہے۔ سینٹ جارج اور ٹوپکنز ول کا فیری کے نزدیک ہونا اور آنے والی تقریبات جیسا کہ نیویارک ویل اور ایمپائر آؤٹ لیٹ اشارہ دیتی ہیں کہ بورو ہال کی شاندار عمارت اور پالو پارک سے لے کر زیادہ نفیس ٹمپکنز ول کے علاقے تک راستہ اور سڑک کا ڈیزائن یکساں ہو سکتا ہے ایک تجارتی اور تفریحی کوریڈور جس پر ایک دن کے سفر کے دوران بآسانی چہل قدمی کی جا سکتی ہے۔

ٹمپکنز ول اور سٹیپلٹن کے درمیان بے سٹریٹ پر بڑی بڑی دکانوں اور صنعتوں کی وسیع قطار۔ جس میں زیادہ تر کے سامنے پارکنگ لاٹ موجود ہیں ۔ کو سینٹ جارج ٹمپکنز ول کے علاقے سے بالکل مختلف طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ گرین بیلٹ اور دوسرے قدرتی علاقوں کی خصوصیات کو سٹیٹن آئرلینڈ کے واٹر فرنٹ تک لاتے ہوئے یہ علاقہ متنوع پودوں کا سبز ربن بن سکتا ہے جو بارش کے پانی کو منظم کرے گا، سایہ، جس کی اشد ضرورت ہے، فراہم کرے گا اور مختلف ذرائع کے مابین ہم آہنگی پیدا کرے گا۔

نارتھ شور کی پہاڑی کمیونٹی کو ماضی میں واٹر فرنٹ سے الگ کر دیا گیا تھا۔ بہت سے قلعہ بند بلاک اور بلند علاقوں کو فنونِ لطیفہ اور ثقافت کے استعمال سے پر جوش بنانے کے لیے دیہاتوں اور بے سٹریٹ سے واٹر فرنٹ تک مضبوط روابط کی حوصلہ افزائی کی جا سکتی ہے۔ بے سٹریٹ اور رچمنڈ ٹیرسوفر کے بلند علاقے من ہیٹن ہاربر سکائے لائن اور ویراین برج کے کچھ حسین مناظر بہترین منظر پیش کرتے ہیں۔ اس طرح انہیں لوگوں کی چہل قدمی، محفوظ موٹر سائیکل سواری، سائے میں آرام کرنے اور نظارے دیکھنے کے لیے بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

بہت سے مقامات کے ساتھ جہاں آپ پانی تک جا سکتے ہیں نارتھ شور نیویارک سٹی کا ایک نگینہ ہے۔ یہ سست رفتار لطف اندوزی اور سستانے کے لیے ایک بیش قیمت مقام ہے جہاں لوگ باقاعدگی سے فرنٹ سٹریٹ کے نچلے حصے میں کنکریٹ کی بڑی چٹانوں پر ٹہلتے، ایلس آسٹن پارک اور دیگر پرسکون مقامات پر مچھلی کا شکار کرتے یا ملرز لانچ پر کشتیوں کا نظارہ کرتے ہیں۔ اس میں پرانے نیو یارک کا احساس پایا جاتا ہے جب واٹر فرنٹ مصروف لیکن سادہ ہوتا تھا اور بہت زیادہ عمارات اور حد سے زیادہ ڈیزائننگ سے پاک تھا اور آپ پانی کی طاقتور موجودگی کو محسوس کر سکتے ہیں۔ ہم نئی تعمیرات جو واٹر فرنٹ کے ساتھ سامنے آ رہی ہیں اور نئی یا تجدید شدہ کھلی جگہوں پر ان خصوصیات کو برقرار رکھنے کے لیے لینڈ سکیپ بہتر بنانے کے ذمہ دار، کاروبار، تنظیموں اور ایجنسیوں کی حوصلہ افزائی کی امید رکھتے ہیں۔

سٹیٹن آئرلینڈ ایک ایسی جگہ ہے جہاں آپ ایک اہم شہری کمیونٹی میں ہوتے ہوئے بھی محسوس کرتے ہیں کہ آپ شہر سے دور ہیں۔ ہمارا کام نارتھ شور کو منفرد اور امتیازی بنانے والی خصوصیات کی حفاظت کرتے اور انہیں بہتر بناتے ہوئے اسے مستقبل کی طرف بڑھنے میں مدد فراہم کرنے کے لیے ہدایات اور مراعات فراہم کرنا ہے۔

آفیسر آرون سینٹ جارج ٹاؤن میں اپنے گھر میں اپنی 3 سالہ بیٹی سمیرا کے لیے سوپ ٹھنڈا کرتا ہے۔ پہلی بار گھر کا مالک بننے والا کیسرس خاندان 8 سال قبل بروکلس سے سٹیٹن آئرلینڈ منتقل ہوا تھا کیونکہ یہاں انہیں جائیداد کا مالک بننے کا موقع مل رہا تھا۔ ان کی شمالی ساحل کی جائیداد کی قیمت میں ڈرامائی اضافہ ہونے کی وجہ سے گزشتہ دو سالوں میں وہ متعدد نقد خریداروں کی پیشکش مسترد کر چکے ہیں۔

ڈومیسٹک اینڈرسن اپنے والد والٹر اور کتے پیڈی کے ساتھ سٹیٹن آئرلینڈ میں پیدا ہوئے اور پلنے بڑھنے والے ڈومیسٹک نے ایک خواجہ سرا کے طور پر شناخت کے ساتھ اپنے ذاتی سفر کے ذریعے شمالی ساحل کی ڈرامائی ثقافتی تبدیلیوں کا تجربہ کیا ہے۔

10 سالہ چارلس اپنی ماں شیرون کے ساتھ ماؤنٹ سینائی چرچ میں رضاکارانہ طور پر رہنمائی کے فرائض انجام دیتا ہے۔ سڑک پر تھوڑا آگے جماعت / اجتماع کے ارکان البانیئن اسلامک کلچرل سنٹر میں ہفتہ وار نماز میں شرکت کرتے ہیں۔ سٹیٹن آئرلینڈ کے باسیوں کے لیے یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے کہ وہ تبدیلی کے دور سے گذر رہے ہیں۔

شمالی ساحل میں تبدیلی کی لہر دوڑ رہی ہے جس نے خاندانوں اور ثقافتوں کے رہنے، اکٹھا ہونے اور سٹیٹن آئرلینڈ کے بارے میں سوچنے کے انداز پر اثر ڈالا ہے۔ بلاشبہ ابھی یہ جاننا قبل از وقت ہو گا کہ ان تبدیلیوں کا کیا اثر ہوگا لیکن ان تصاویر نے شمالی ساحل کے خاندانوں اور کمیونٹیز کے کچھ بیانوں کا سراغ لگانا شروع کر دیا ہے۔

[4 photos - see “Gareth Photos” folder in “Draft Content Submissions”]

اہم سنگِ میل

28 مارچ 2017 ← سٹیٹن آئرلینڈ آرٹ میں تعارفی تقریب میں ابتدائی سفارشات جاری کرنا۔

موسم بہار گرما 2017 ←سفارشات پر مزید تبصرے اور آراء جمع کرنا

موسم گرما 2017 ←سفارشات کے لیے حمایت

← مزید سفارشات تیار کرنا

موسم خزاں 2017 ←ایس آئی آرٹس اینڈ ایلس آسٹن ہاؤس میں نمائش کا انعقاد اور حتمی سفارشات ریلیز کرنا

موسم خزاں 2017 سے 2018 ←سفارشات میں موجود خیالات کی بنیادی آزمائش کرنا

* زیرِ التواء فنڈنگ

فیوچر کلچر میں شمولیت کے لیے پراجیکٹ ٹیم سے 212-695-2432x7 یا futureculture@designtrust.org پر رابطہ کریں۔

مستقبل کی قافت

FUTURE CULTURE

مستقبل کی ثقافت:
سٹیٹن آئلینڈ واٹر فرنٹ کا ملاپ

ایڈیشن پہلا

سٹیٹن آئلینڈ کے واٹر فرنٹ کے آس پاس تعمیری کام کاج کی کثرت اس بات کی نشاندہی ہے کے نارتھ شور تبدیلی کی طرف گامزن ہے۔ گونا گونی سے بھرپور ڈاؤن ٹاؤن اور نیچرلی اکرّنگ ثقافتی ڈسٹرکٹ میں اس اہم تبدیلی کے دوران موجودہ ثقافتی کمیونٹی پر اس ترقیاتی کام کے اثرات کے متعلق کئ سوال اُٹھے ہیں یہ ترقیاتی کام کس طرح مقامی ثقافت کا عکس بن سکتا ہے؟ اس میں موجودہ واٹر فرنٹ کا کیا کردار ہے؟ کون سے ماحولیاتی عناصر کو توجہ دی جائے؟ اور اس ترقیاتی کام کے اختتام پر سٹیٹن آئلینڈ میں آرٹس کا کیا مقام ہو گاَ؟

سٹیٹن آئلینڈ کے رہائشی ڈیزائن ٹرسٹ فار پبلک سپیس اورسٹیٹن آئلینڈ آرٹس کے زیرِ احتمام "فیوچر کلچر(مستقبل کی ثقافت):سٹیٹن آئلینڈ واٹر فرنٹ کی تعمیر اور ترویج" کے تحت کمیونٹی میٹینگس اور ورکشاپس میں ان سوالات پہ غور کر رہے ہیں

جولائی 2014 میں سٹیٹن آئلینڈ آرٹس نے ڈیزائن ٹرسٹ کی جانب سے اعلان کے جواب میں فیوچر کلچر کی بنیاد رکھی جس کا مقصد واٹر فرنٹ کی تعمیر و ترقی میں ثقافتی کمیونٹی کے کردار کو یقینی بنانا تھا ایک غیر امتیازی پینل نے اس امید پہ اس منصوبے کو چُنا کہ فیوچر کلچر کے ذریعے منصفانہ ترقی اور معیاری پبلک سپیس میں آرٹس اور ثقافتی کمیونٹی کا کردار مذید اُجاگر ہو گا۔ اس سلیکشن کے بعد دونوں تنظیمات نے پروجیکٹ کے سپورٹ اور دائرہ کار پہ کام کرنا شروع کیا

اکتوبر 2016 میں سٹیٹن آئلینڈ آرٹس نے فیوچر کلچر اوپن ہاؤس کا اہتمام کیا جس میں کئی لوگوں نے شرکت کی اور پروجیکٹ کے فیلوز سے مُلاقات کے ساتھ ساتھ ثقافتی اساسوں اور عوامی مسائل کی نقشہ بندی میں حصّہ لیا اس کی تھوڑے ہی بعد، چھ ہفتے کی مدّت پہ مبنی ورکنگ گروُپ کا انعقاد کیا گیا جس کا مقصد گونا گونی سے بھرپور ایک متحرک گروُپ کو تشکیل دینا تھا جو ثقافتی مناظر کودستاویز کرنے کے ساتھ ساتھ ضروریات اور مواقع کی نشاندہی اور حکمتِ عملی کی تعمیر کر سکیں اس دوران، پروجیکٹ ٹیم نے مقامی تنظیمات اور چھوٹے کاروبار کا سروے کیا اور کئ عوامی اور نجی اسٹیک ہولڈرز سے ملاقات کی۔

ان مختلف شناخت، فرقوں اور ثقافتی پس منظر سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے قیمتی مشوروں سے فیوچر کلچر ٹیم اب نیو برائیٹن سے سٹیپلٹن تک کے اس حسین واٹر فرنٹ کے لئے آرٹس اور ثقافتی ہم آہنگی کے لئے پریکٹیل ڈیذائن، منصوبہ بندی اور پالیسی تجاویزات پہ کام کا آغاز کررہی ہے

چار اقساط پہ مبنی اس اخبار کے پہلے شُمارے کا مقصد نارتھ شور کی ثقافت کے مستقبل کی شکل، وضاحت اور منصوبہ بندی کے بارے میں ایک مجموعی گفتُگو کا آغاز کرنا ہے

اس پروجیکٹ میں حصہ لینے کے لئے وزِٹ کیجیے

designtrust.org/projects/future-culture/

یا پھر اس ایڈرس پہ ای میل کیجیے:

futureculture@designtrust.org

فیوچر کلچر ڈیزائن ٹرسٹ فار پبلک سپیس کا پروجیکٹ اورسٹیٹن آئلینڈ آرٹس کے ساتھ پارٹنرشپ میں کیا گیا ہے

اس منصوبے کے لئےڈیزائن ٹرسٹ کے فاؤنڈرز سرکل نے بھی فنڈز مہیّا کئے ہیں جس میں ایگنز گوند، کِٹی ہاکس، صوفیا و۔
ہیلی، ڈی لیلی اوچینکلوس فاؤنڈیشن انک، کملِا پیسٹر اور سٹیپھن مَحرم، کلیر ویسز، اور اینڈریہ وُوڈنر

نارتھ شور کی نقشہ بندی اور ورکنگ گرُوپ کے بارے میں

چھ مُلاقاتوں پہ مبنی فیوچر کلچر ورکنگ گرُوپ کا سب سے پہلا کام اُن جگہوں کی شناخت کرنا تھا جو نارتھ شور کے علاقے کومنفرد بناتی ہیں اس ٹیم نے مل کر اُن ثقافتی اساسوں کی نقشہ بندی کی جنھیں تحفظ کی ضرورت ہے ورکنگ گرُوپ کے ممبران نے واٹر فرنٹ کے آس پاس کے رہائشی علاقوں کی ثقافتی زندگی کے متعلق اپنی ذاتی تواریخ اور یادیں شیئر کیں اور ماضی اور حال سے حاصل ہونے والے اسباق کے ذریعے مستقبل کے لیے حکمتِ عملی تعمیر کی۔

پردے کے پیچھے کی تفصیلات
بِین مارگولس، پالیسی فیلو

فیوچرکلچرپروجیکٹ کے اہم مقاصد میں سے ایک کمیونٹی کے ممبران کو ترقیاتی پروجیکٹس کے محل وقوع اور پیمانے کو سمجھنے اور اس کے متعلق گفتگو کرنے میں مدد کرنا ہے
نارتھ شور کی تعمیر میں 1.2 بلین ڈالرز کی مالیت کی سرمایہ کاری اسے شہر کی تاریخ کی سب سے بڑی تجارتی تعمیراتی واٹرفرنٹ پروجیکٹ بناتی ہے جس میں نیو یارک وھیل، بی ایف سی پارٹنرز کے امپائر آوُٹلیٹس، ٹرائینگل ایکویٹیز کے لائٹ ہاؤس پوائنٹ، آئرن اسٹیٹ ڈیولپمنٹ کے اُربی اور سٹیپلٹن واٹر فرنٹ پروجیکٹس کی سرمایہ کاری شامل ہے۔ اس تعمیراتی پروجیکٹ کے نتیجے میں 25 ایکڑ زمین متاثر ہو گی جبکہ 2200 رہائشی یونٹس، پانچ لاکھ اسکوائر فٹ پہ مبنی ریٹیل اور آفس اسپیس اور چار سو ہوٹل رومز تعمیر کیے جائیں گے جس کے ذریعے پانچ ہزار نئے رہائشی اور کئ زیادہ سیاحوں کا اضافہ ہو گا
صرف سینٹ جورج میں ہی، پچھلے دو عشروں میں رہائشی آبادی میں پچیس فیصد اضافہ ہوا ہے اس کے ساتھ ساتھ لاکھوں سیاح اور خریدار جو سالانہ طور پہ شہر میں آتے ہیں۔ یہ سب اُن 22 ملین لوگوں کے علاوہ ہیں جو روزینہ فیری میں سفر کرتے ہیں مزید ترقیاتی کام اب بھی جاری ہے شہر کی بے اسٹریٹ کاریدار کی دوبارہ زوننگ سے ممکنہ طور پر ڈھائی ہزار رہائشی یونٹس کا مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔
اس اہم تبدیلی کے نتیجے میں مواقع اور چیلنجز دونوں درکار ہیں (تعمیراتی کام کی ٹائم لائن کے لیے نیچے رجُوع کریں جس پر اپ ڈیٹس آنے والے شماروں میں شائع ہوں گے)۔ شہر کے نقطہ نظر سے اسٹیٹن آئیلینڈ میں روزگار بڑھانے، وقتِ مُسافت کم کرنے، اور واٹر فرنٹ کے علاقے کو توسیع کے مواقعوں کے زریعے مضبوط بنانے کی ضرورت ہے نارتھ شور کے لوگوں کا ماننا ہے کہ اس علاقے کی تعمیر اور ترقی میں یہاں رہائش پذیر منفرد اقوام، ثقافتوں اور سہولیات کو بھی دائرہ کار میں لیا جائے۔ ہمارے پروجیکٹ فیوچر کلچ کی تجاویزات کا مقصد ان تمام مناظر کو دھیان میں رکھتے ہوئے علاقے میں رہائش پذیر کمیونٹیز کے فائدے اور مستقبل کے بارے میں سوچنا ہے۔

پبلک اور پرائیوٹ پروجیکٹس پر مزید خبروں کے لئے یہ سیگمنٹ چیک کرتے رہیں۔

امپائر آؤٹ لیٹس: گرانڈ اوپننگ نومبر 2017
نیو یارک وہیل: ابتدائی ہدف 2018 کا ابتدائی حصہ
لائٹ ہاؤس پوائنٹ: پہلا مرحلہ 2018 میں اور دوسرا مرحلہ: موسمِ خزاں 2019
سٹیپلٹن واٹر فرنٹ پارک

پورے پارک کی فائنل ڈیذائین: 2017
تعمیراتی کام کا دوسرا مرحلہ: 2018
تعمیراتی کام کا تیسرا مرحلہ: 2020
سٹیپلٹن واٹر فرنٹ/ اُربن ڈیولپمنٹ
پہلے مرحلے کی تعمیل: موسمِ بہار/گرماں 2017
دوسرا مرحلہ: ڈیولپرز سے پروپوزلز کی درخواست: 18 2017
تیسرا مرحلہ: ڈیولپرز سے پروپوزلز کی درخواست: فیصلہ زیرِ غور

پروجیکٹ کا دائرہ کار
کریڈٹ: مارگی رُڈِّک، اربن ڈیذائین فیلو، سسیل ہاول اور لارا جیلبینڈ

اسٹیٹن آئیلینڈ کی میری ٹائم یادیں
منجانب باب رائٹ، اسٹیٹن آئیلینڈ آرٹس فوک لائف فیلو

بد صورت، صنعتی اور بیکار۔ بھاری دھات سے بنی ہوئی اور وزنی۔ پہلی بار دیکھ کے سوچا کہ اس سے دور ہی رہنا چاہیے۔ لیکن جب میرے انکل جورج نے گیراج صاف کرتے ہوئے چم گرائنڈر (گوشت پیسنے کی مشین) باہر نکالا اور پوچھا کہ مجھے چاہیے تو میں منع نہیں کر سکا۔ مجھے کای حیرت ہوئی کہ میرے انکل بِل کی پورے خاندان میں مشہور کشتی 'ڈی امیگوز' کا کوئی بھی حصہ باقی تھا۔ میرا تمام بچپن اتوار کی دوپہر دادا دادی کے گھراپنے ابّو اور اُن کے بھائیوں کو ڈی امیگوز کی کہانیاں سناتے ہوئے گزرا۔ دوسری جنگِ اعظم کے ساتھ ڈی امیگوز اور اس کا ایندھن اور آزادی، سب ختم ہو گیا۔

میرے پاس کچھ اور خاندانی اوزار بھی ہیں جو میرے لیے پرانے اوزار سے زیادہ ہیں۔ اُن کو اُٹھانے پر ہاتھ خود بخود استعمال سے پیدا گڑھوں میں پھنسل جاتے ہیں۔ یہ اوزار میرے ورثے کا حصہ ہیں اور میرے آباؤاجداد سے میرا آخری تعلق۔ یہ اوزار میرے لئے مقدّس ہیں۔

تیل سے ڈھونے کے بعد پہلی بارچم گرائنڈرکے ہینڈّل کو گھمانے پرڈی امیگوز کی یادیں تازہ ہو گئیں۔

چم گرائینڈر کا مقصد گوشت اور دوسری چیزوں کو پیس کر مچھلی کے لئے چارہ تیار کرنا ہے۔

ڈیٹرائیٹ کا رُخ
منجانب لیزا دہل، پاٹیسپیٹری آرٹ فیلو

اکتوبر میں نیو یارک فاؤنڈیشن فار ڈے آرٹس کی جانب سے میں نے ڈیٹرائیٹ کا رُخ کیا۔ میرا مقصد ڈیٹرائیٹ شہر کو دوبالا کرنے میں آرٹس کے کردار کا تجزیہ کرنا تھا۔ آرٹ اور فیوچر کلچر پروجیکٹ، دونوں کے حوالے سے یہ موضوع میرے لیے اہم تھا۔ اپنے آرٹ میں میں رہائشی ماحول اور ہماری زندگیوں کے بیچ کے رشتے پر توجہ دیتی ہوں۔ اس سوال کے جواب کے ذریعے میں یہ جاننا چاہتی ہوں کہ ہم کس طرح اپنے ماحول کو بہتر بنا سکتے ہیں

میری رہنما دو خواتین تھیں جو کچھ وقت نیو یارک شہر میں گزار کر اپنے شہر ڈیٹرائیٹ میں مقیم تھیں۔ ان کی تنظیم، پلےگراونڈ ڈیٹرائیٹ، شہر کے ڈاؤن ٹاؤن میں ثقافتی کام میں شامل ادارے، گروہ اور افراد کے درمیان معلوماتی رابطہ کار کی حیثیت رکھتا ہے۔ پلےگراونڈ ڈیٹرائیٹ میوزیمز، گیلریز، رہائش گاہ اور اسٹُوڈیو کی وزٹس کے ذریعے ثقافتی حیات نو اورانٹرپرائز پرروشنی ڈالتا ہے پلےگراونڈ ڈیٹرائیٹ کی خدمات ڈیٹرائیٹ شہر میں ہونے والی کئی سرگرمیوں کے بیچ رابطہ بحال کرنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔

تیزی سی تعمیر ہوتے ہوئے ڈاؤن ٹاؤن کے باہر کئ بنیادی مسائل کے باوجود، موٹر سٹی ڈیٹرائیٹ میں خود مختاری کا جذبہ اب بھی موجود ہے شہر کی آرٹس کمیونٹی تعداد میں کم لیکن جذبے میں طاقتور اور ایک دوسرے کا خیال رکھنے والی ہے۔ کشادہ دلی سے آراستہ اس کمیونٹی میں مختلف طرح کی ثقافتوں کے درمیان گفتگو جاری ہے۔ تمام لوگوں کا ایک ہی مقصد ہے کہ ڈیٹرائیٹ شہرکی ثقافت اور جدّت سے بھرپور شہری ماحول اور تاریخ کومذید بہتر بنایا جائے۔

میرے لیے اس دورے کی ایک اور خاص بات عالمی شہرت کا حامل ہائیڈلبرگ پروجیکٹ کو اُس کے اختمام سے پہلے دیکھنا تھا۔ اپنی کمیونٹی میں سرمایہ داری کی کمی کے جواب میں ٹائری گائیٹن نے ہائیڈلبرگ پروجیکٹ کے تحت رنگین اورانتہائی سجے ہوئے گھر پیش کئے۔ یہ پروجیکٹ ایک فنکار کے اپنی کمیونٹی کو بہتر بنانے کی محنت اور اس کے کامیاب نتیجے کی اعلیٰ مثال ہے۔ کمیونٹی کے سپورٹ کے باوجود یہ افسوس کی بات ہے کہ پچھلے چند سالوں میں ٹائری گائیٹن کے 12 ڈھانچے جلا دئے گئے تیس سال بعد، ٹائری گائیٹن ایک نئے آرکائیونگ اسٹیج ہائیڈلبرگ 3.0 کی ابتداء کر رہے ہیں

اس پروجیکٹ میں مجھے سب سے زیادہ متاثر ایک وئیرہاؤس نے کیا جہاں ایک غیر منافع بخش تنظیم 'پونی رائیڈ' کام کر رہی ہے پونی رائیڈ، جسے ایک ریسٹورینٹ کے مالک نےکمیونٹی بلڈنگ کی نیٹ سے خریدا تھا، جدّت اور پائیدار ترقی کی ایک اہم مثال ہے تخلیقی کاروبار اور تنظیمات کو مارکیٹ سے کم ریٹ پہ کمرے کرایہ پر دے کر یہ تنظیم کمیونٹی کے ساتھ کام کرنے کی کوشش کر رہی ہے پونی رائیڈ کا شاید سب سے مشہور پروجیکٹ امپاورمنٹ پلان ہے جس کا مقصد ایسے گرم اور واٹر ریزسٹینٹ جیکٹس بنانا ہے جو ڈیٹرائیٹ کی بے گھر آبادی کوسردی میں تحفظ مہیّا کر سکیں اور سلیپنگ بیگ میں تبدیل ہو سکیں۔ اس تنظیم کے تمام ملازمین بے گھر ہیں یا ماضی میں بے گھر رہ چکے ہیں۔ امپاورمنٹ پلان کی ملازمت ان کے لئے معاشی خود مختاری کی طرف پہلا قدم ہے۔

اگرچہ ڈیٹرائیٹ اوراسٹیٹن آئیلینڈ کی اقتصادی تفصیلات اور جغرافیائی مناظرمیں واضح فرق ہے، دونوں شہر کے ثقافتی مقاصد ایک جیسے معلوم ہوتے ہیں۔ مجھے ان دونوں شہروں میں موجودہ ثقافتی اداروں کے بیچ، بڑھنے اور معاشی مشکلات اور بیرونی ترقی کا سامنا کرنے کے لئے مذید رابطے کی ضرورت نظر آتی ہے۔ دونوں شہروں کی ثقافتی کمیونٹی شہر کی رنگت کو دوبالا کرنے کے لئے سخت محنت کر رہی ہیں۔ اس دورے سے اسٹیٹن آئیلینڈ کی ثقافتی کمیونٹی کے متعلق میرے خیالات کو نئ راہ ملی ہے۔ یہ کہتے ہوئے میں اس بات سے واقف ہوں کہ ڈیٹرائیٹ کے ثقافتی ماحول کا میرا تجربہ ایک بڑے شہر کی جدوجہد کی ایک چھوٹی سی جھلک ہے۔

منجانب گریتھ سمٹ، فوٹو اربنزم فیلو

نارتھ شور کی سڑکوں پر کچھ مہینوں سے تصاویر لیتے ہو ئے میں اپنے آپ سے پوچھتا ہوں کہ یہ راستے کہاں ملتے ہیں؟ یہاں رہنا کیسا لگتا ہے؟ شور کہاں ہے؟ خاموشی کہاں ہے؟

میری تمام آوارہ گردیاں وکٹری بولیورڈ سے شروع اور ختم ہوتی ہیں۔ میں نے ان مہینوں میں اسٹیٹن آئیلینڈ کے کئ رہائشیوں سے

گفتگو کی اور ان کی کہانیاں سنی ہیں۔ ان کہانیوں کی وجہ سے میں اپنی تصاویر میں ایک مستقل طور پہ تبدیل ہوتے ہوئے شہر کو محفوظ کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔

آمدورفت سے بھری دوپہر، حجام کی دکان، اپنی گاڑی تک چلنا اور پھر بھاگ کے بس پکڑنا یہ راستے، فُٹ پاتھ، اور جگہیں ہیں آنے اور جانے کے درمیاں۔

اہم سنگِ میل:

دسمبر 2016: فیوچر کلچر ورکنگ گروُپ کے سیشنز کی تکمیل اور پہلے اخباری ایڈیشن کی تشیع
موسمِ سرداں 2017: تجاویزات کا شائع ہونا
موسمِ بہار 2017: تجاویزات کے متعلق رائے اکھٹا کرنا
مونمِ گرماں 2017: تجاویزات کے لئے وکالت کرنا
موسمِ خزاں 2017: فائنل تجاویزات کوکلچر ہاؤس اور ایلس اوسٹن ہاؤس کے ایکزیبشنز میں پیش کرنا
2018: ان تجاویزات پہ مبنی پلان پر عمل درآمد شروع کرنا*

* اس مرحلے کیے لئے ابھی تک فنڈز کا تعیّن نہیں ہوا

اس پروجیکٹ میں حصہ لینے کے لئے اور مذید معلومات کے لئے وزِٹ کیجیے:
designtrust.org/projects/future-culture/

یا پھر اس ایڈرس پہ ای میل کیجیے:

futureculture@designtrust.org

یا پھر اس نمبر پہ فون کریں:

212-695-2432 x7